

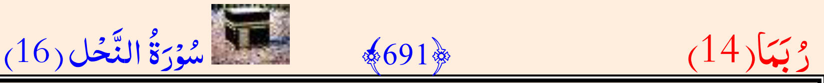
248

آیت نمبر 65

آیات نمبر 65 تا 73 میں مشرکین سے خطاب اور اللہ کی عطا کی ہوئی نعمتوں کا ذکر۔ دودھ، شہد کھجور اور انگور اس ہی کی دی ہوئی نعمتیں ہیں۔ ان سب میں عقل سے کام لے کر غور کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ اللہ ہی نے تمہیں اہل و عیال اور پاکیزہ رزق عطا کیا لیکن تم ان کی پرستش کرتے ہو جو تمہیں کچھ نہیں دے سکتے۔

وَ اللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اور اللہ ہی نے آسمان کی جانب سے پانی نازل کیا اور اس کے ذریعہ زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کر دیا یعنی بنجر ہو جانے کے بعد سرسبز و شاداب کر دیا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٥﴾ بیشک اس میں توجہ سے سننے والوں کے لئے بڑی نشانی ہے

رکوع [۸] وَ اِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ اور بلاشبہ چوپایوں میں بھی تمہارے لئے غور و فکر کا بڑا سبق موجود ہے نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّ دَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٦٦﴾ ان کے پیٹ میں موجود گوبر اور خون کے درمیان میں سے ہم تمہیں خالص دودھ پلاتے ہیں، جو پینے والوں کے لئے نہایت خوشگوار ہوتا ہے وَ مِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَ الْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّ رِزْقًا حَسَنًا ؕ اور کھجوروں اور انگوروں کے پھلوں میں بھی، تم ان سے نشہ کی چیزیں بھی بناتے ہو اور کھانے کی اچھی چیزیں بھی اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ بیشک اس میں اہل عقل و دانش کے لئے بڑی نشانیاں ہیں وَ اَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّ مِنَ الشَّجَرِ وَ مِمَّا



يَعْرِشُوْنَ ﴿٦٨﴾ اور تمہارے رب نے شہد کی مکھی کے دل میں یہ بات ڈال دی ہے کہ
پہاڑوں میں اور درختوں میں اور لوگوں کی بنائی ہوئی اونچی اونچی چھتریوں پر اپنا گھر
بنائے ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ پھر ہر قسم کے
پھلوں سے غذا حاصل کر اور اپنے رب کے سمجھائے ہوئے آسان اور سیدھے
راستوں سے اپنے گھر واپس لوٹ آ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ
اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ ان مکھیوں کے پیٹ سے مختلف رنگوں کا مشروب
نکلتا ہے جس میں لوگوں کے لئے شفا ہے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٦٩﴾
یقیناً غوروفکر کرنے والے لوگوں کے لئے اس میں بڑی نشانیاں ہیں وَ اللّٰهُ
خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۙۗ وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ
بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ اللہ ہی نے تمہیں پیدا کیا پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے اور تم میں
سے بعض وہ ہیں جنہیں بڑھاپے میں عمر کی اس حد تک پہنچا دیا جاتا ہے جب انسان
سب کچھ جاننے کے بعد ہر چیز بھول جاتا ہے اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿٧٠﴾ بیشک اللہ
سب کچھ جاننے والا اور ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے رکوع [۹] وَ اللّٰهُ فَضَّلَ
بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ اللہ نے رزق کے معاملے میں تم میں سے بعض
کو بعض پر فضیلت دے رکھی ہے فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا
مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٧١﴾ پھر وہ
لوگ جنہیں فضیلت دی گئی ہے کبھی اپنا مال اس طور سے اپنے غلاموں کو دینے پر

آمادہ نہیں ہوتے کہ وہ غلام ان کے برابر ہو جائیں، کیا یہ لوگ اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں ایک طرف تو ان لوگوں کو یہ کبھی گوارا نہیں ہوتا کہ ان کا غلام ان کے برابر ہو جائے دوسری طرف یہ اللہ کی بنائی ہوئی مخلوق کو جو اس کی غلام ہے، اللہ کے برابر گردانتے ہوئے شرک کرتے ہیں اور اس طرح انتہائی ناشکری کا ارتکاب کرتے ہیں

وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَ حَفَدَةً وَّ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ

اور وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے تمہاری ہم جنس بیویاں بنائیں اور ان بیویوں سے تمہیں بیٹے اور پوتے عطا کیے اور بہترین پاکیزہ چیزیں تمہیں کھانے کے لئے دیں

اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ۟ۙ

کیا پھر بھی یہ لوگ باطل معبودوں کو مانتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۟ۚ

اور اللہ کو چھوڑ کر ان باطل معبودوں کی پرستش کرتے ہیں جو نہ تو انھیں آسمانوں اور زمین سے کچھ بھی رزق دینے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ ہی وہ اس بات کی طاقت وقدرت رکھتے ہیں